O

معروض درجہ بندی کا نظام۔ ایک رتبہ بندی، درجہ بندی یا عوالیت کا ایسا نظام جو کہ معروض، شفاف اور قابل پیمان معیارات پر مبنی ہو۔اور وہ معیارات کسی بینکاری کاروبار یا کسی اثاثے کی منفعت یا اس کے خطرات اور حاصلات پر مبنی ہوں اور یوں ان کی درجیت کا دارومدار ان کی فعالیت پر ہو۔(اندراج دیکھئے)

لازمات، مالیاتی۔ کوئی ذمہ داری یا عندیت جو کہ مستاجراتی عہدنامے کے طور پر کی گئی ہو اور جس کی رو سے کسی رقم کی ادائیگی کرنی پڑے۔یا وہ ادائیگی جو کسی تاجرت، کاروباری سودے یا فعالیاتی عندیت کی وجہ سے درپیش ہو۔مثلاً کسی قرض کی ردائیگی، کسی تاجرت یعنی خرید و فروخت کے سلسلے میں ادائیگی، سود یا زر اصل یا حصافے کی ادائیگی۔ یا وہ ناگہانی لازمات جو کسی سرگرمی یا واقعے میں مضمر ہوں۔

لازمات، دستوری۔ رقم ادا کرنے، بعض کام کرنے یا اپنے فرائض پورے کرنے کا لازمہ جو کسی دستوری شق کے تحت تخلیق پایا ہو۔ یہ لازمہ اس سے مختلف ہے جو فریقین کے درمیان اُن تاجرات سے ابھرا ہو جو کہ مستاجراتی رشتے پر قائم کیئے گئے ہوں۔

اخراجات قبضہ۔ وہ اخراجات جو کوئی کاروباری ادارہ اپنے دفاتر، دکانوں، کارخانوں اور گوداموں کے لئے استعمال ہونے والی جگہ کے سلسلے میں ادا کرے۔ اس میں کرایہ بھی شامل ہے اگر جگہ کرائے پر لی گئی ہو، اور نوفرسودگی بھی، اگر عمارت اپنی ملکیت ہو۔اس کے علاوہ مقامی ٹیکس، بیمہ اور میونسپل چارجز بھی شامل ہیں۔

بیرون فرد میزان سرگرمیاں۔ کسی بینکاری کے ادارے کی وہ سرگرمیاں جن کے مالیاتی متقابلات کو بینک کی فرد میزان میں شامل نہیں کیا گیا ہو، کیونکہ ان میں بینک کے اثاثے ملوث نہیں ہوتے۔ یہ سرگرمیاں اہم اتفاقی مالیاتی واجبے اور کافی خطرے کی حامل ہوسکتی ہیں۔ جیسے کہ قرض داری کی عمومی ضمانتیں جن میں مالیاتی ضمانت کے طور پر دیئے گئے اعتبار نامے اور قبولیتیں شامل ہیں۔تاجرت سے منسلک اتفاقیہ مدات جیسے کہ کارگزاری کے بانڈ یا پیش کشی بانڈ۔تجارت سے منسلک خود سیالی

کے اتفاقیات جیسا کہ قرد نامے، فروخت اور باز خرید کے معاہدے اور حق رجوع کے ساتھ اثاثوں کی فروخت، اثاثوں کی پیشگی خریداور حوالگی، نوٹ کا اجراء اور گردشی ذمہ نویسی کی سہولیات۔ یہ تمام مدات بیرون فردمیزان سرگرمیوں میں شامل ہیں۔

بیرفردمیزان۔

- **واجبات۔** کسی بینک کے لئے یہ وہ مالیاتی عندیات ہیں جو کہ پیش کئے گئے ہوں یا قبول کئے گئے ہوں لیکن انھیں بینک کے فردمیزان میں شامل نہ کیا گیا ہو اس وجہ سے کہ یہ بینکاری کے معمولات کے معیار پر پورے نہیں اترتے۔ البتہ وہ بینکاری تاجرات میں معاون ہوئے ہوں، یا ان کی تکمیل کے لئے ضروری ہوں۔ مثلاً تیسرے فریق کے لئے قرض داریوں کی عمومی ضمانتیں جو کسی بینک نے اپنے پُراعتبار گاہکوں کو مہیا کی ہوں۔ یا پیش بندیوں کی وہ سرگرمیاں جو کسی بینک نے اپنے خریطے سے منسلک مختلف خطرات کے ازالہ کے اختیار کی ہوں، مثلاً مختلف اقسام کے صواپ یا آپشن جن میں شرح سود کا معرض ہو، یا کرنسی بازار کے معرض جن میں بینک نے شمولیت اختیار کی ہو۔
- **اجزائے تبدلیت۔** یہ تناسبات مختلف مدات پر قرض کے مترادف معین کرتے ہیں جو کہ قرضی خطرات اور ان کے معرض پر مبنی ہوتے ہیں، تا کہ کسی بینک کے سرمائے کی کفافیت کا تعین کیا جا سکے۔ ان مدات میں عموماً تیار بہ اعتبار نامے، فروخت اور باز خریداری کے معاہدے، اور شرح سود کے صواپ شامل ہوتے ہیں۔ ان میں سے بیشتر سو فیصد یعنی پورے قرضی مترادف ہیں یعنی ان کو قرضہ کی مالیت میں شمار کیا جائے گا گرچہ وہ فردمیزان میں درج نہیں۔ جب کہ تاجرت سے منسلک مدات کو پچاس فیصد اور تجارت سے منسلک اتفاقی مدات کو بیس فیصد قرضی مترادفات کے طور پر گنا جائے گا۔
- **مالیات۔** بینکاری کے کسی ادارے کے لئے مالیات کی وہ مدیں جو بینک کی فردمیزان پر درج نہیں کی جاتیں۔ حالانکہ وہ نہ صرف بہت زیادہ ہوسکتی ہیں بلکہ وہ مالیانی، توازن اور سیالیت کے لئے اہم مضمرات کی حامل ہوسکتی ہیں۔
- **ضمانت۔** کسی کمپنی کا واجبہ جو کوئی ایسی ضمانت کے جاری کرنے سے پیدا ہو جسے فردمیزان میں تو ظاہر نہ کیا گیا ہو لیکن جو اس ضمانت کے خلاف کسی دعوے کی صورت میں مستقبل میں کسی ادائیگی کا باعث بن سکے۔
- **آمدنی۔** کمیشن، فیس اور چارجز جو کہ بیرفردمیزان مدات سے حاصل کئے گئے ہوں۔
- **عمالات۔** بیرون فردمیزان مدات کے حوالے سے کسی کمپنی کے وہ تاجرات یا وہ سرگرمیاں جن کی فردمیزان میں عکاسی نہ ہوتی ہو۔ مثال کے طور پر ضمانت کے انتظامات، متبادل قرد کا اجراء اور جوابی تجارت کے انتظامات۔
- **خطرات۔** بینکاری اور مالیات میں ایسے خطرات جن کی عکاسی فردمیزان میں نہیں کی جاتی مثال کے طور پر زرمبادلہ کے تاجرات میں نقصان کے خطرے اگر اس نقصان کی پیش بندی نہ کر لی گئی ہو۔ فردمیزان میں اس قسم کے خطرات کی عدم شمولیت بینکاری کے معتبر رواجوں کے خلاف ہے کیونکہ اس عدم شمولیت سے کسی مالیاتی ادارے کے تمام تر خطرات کا ازالہ نہیں ہوسکتا۔

بیرون عمارت بینکاری ۔ بینکاری کی وہ خدمات جو کسی بینک کے صدر دفتر یا اس کی شاخوں سے الگ خردہ طور پر فراہم کی جائیں ۔ یہ خدمات عام طور سے اسٹور، خریداری کے مراکز اور کارپوریٹ دفاتر میں عطاموں کے ذریعہ فراہم کی جاتی ہیں ۔ بیرونی عمارت بینکاری اکثر اپنی مدد آپ کے تحت خودکار شماریاتی شاخوں یا عطامی نیٹ ورک کے ذریعے انجام دی جاتی ہیں ۔

بیرساطیہ بینک معائنہ ۔ (اندراج دیکھئے)

بیرساطیہ نگراں ۔ مرکزی بینک کا ایک افسر جو کسی بینک کی سرگرمیوں کی اس جگہ سے نگرانی کرتا ہے جو اس بینک کے کام کرنے کی جگہ نہ ہو۔ایک افسر جسے خود اپنی جگہ سے دوسروں کے کیئے ہوئے کام کی نگرانی کرنے کا اختیار دیا گیا ہو۔کوئی مقتدرہ، دفتر یا افراد کا ایک گروہ جو ان جگہوں سے کسی کاروبار یا بینک کے اعمال کی نگرانی کرنے کا ذمہ دار ہو جو خود اس کاروبار یا بینک کے کام کرنے کی جگہیں نہ ہوں ۔

بیرساطیہ نگہداشت ۔ بینکاری کے کسی ادارے کی ایسی نگرانی جو بینک کے معائنہ کار اور نگران بینک کے دفتروں کے بجائے اپنے دفتروں سے بینک کی جانب سے پیش کردہ ضابطہ مالیاتی رپورٹوں کی مدد سے کرتے ہیں ۔ ان رپورٹوں میں بینک کی مالیاتی حالت، نافعالی قرضوں کی حیثیت، دیفالہ اور ناقص قرضوں کے سلسلے میں کارروائی شامل ہوتی ہے ۔اس کے علاوہ قرضوں کے نقصانات کے لئے پرووِیژن کی سطح، محفوظات اور سیالیت کی سطح، مناظمت کی کارروائیاں اور بینکاری قواعد و ضوابط کی تعمیل، اثاثوں اور واجبات کی وضع میں شرح سود کے خطرات کے عناصر اور بیرون فردمیزان کی مدات کا معائنہ اور چھان بین اس نگہداشت میں شامل ہے ۔ یہ نگہداشت، ایک لگا بندھا عمل ہوسکتا ہے یا مرکزی بینک کے جانب سے بینکاری نظام کی صحت مندی پر مستقل نظر رکھنے کے لئے یا متنبہ کرنے کا طریقہ ہوسکتا ہے ۔خصوصاً ان روگی بینکوں کے لئے جن کو قرضوں میں بھاری نقصانات درپیش ہوں یا ان کی نامقدوریت کا قوی امکان ہو۔

پیش کش قیمت ۔ بازار تمسکات کی تاجرات میں یہ قیمت کسی تمسک یا اثاثے کی وہ قیمت فروخت ہے جو فروخدار یا مالک نے پیش کی ہو۔ لہٰذا اس کو مطلوبہ قیمت بھی کہتے ہیں ۔اس کے مقابلے میں کسی تمسک یا اثاثے کی وہ قیمت خرید جو کوئی خریدار ادا کرنے کے لئے تیار ہو وہ نیلامی کی قیمت کہلاتی ہے ۔پیش کش قیمت اور نیلامی قیمت میں فرق اس سودے میں ڈیلر کا کمیشن ہوتا ہے جسے ڈیلر کا فراخ بھی کہتے ہیں ۔او ٹی سی کے بازار میں یہ قیمتیں ڈیلر کا نرخ یا اعلانیہ نرخ کہلاتے ہیں ۔

بیرساحلہ ۔ وہ بینک، یا کاروبار یا افراد جن کے کاروبار اپنے ملک سے باہر کسی بیرساحلہ جگہ پر واقع ہوں، یا جہاں ان کی شاخیں ہوں، اور جہاں پر ٹیکس کی معقول چھوٹ ہو۔ بین الاقوامی تاجرات کے قواعد وضوابط آسان ہوں ۔ چھان بین ۔ معائنے اور رپورٹنگ کے مطلوبات کم سے کم ہوں ۔تشکیل سازی، سرمائیت اور آغاز کی تصدیت کے مطلوبات بھی برائے نام ہوں، کاروباری عمالات میں طرح طرح کی جدید سہولتیں میسر ہوں تاکہ تاجرات کی رازداری کا تحفظ ہوسکے ۔ ابتدائی طور پر اس کا آغاز ایسے انفرادی کاروبار سے ہوا جنہوں نے اپنے کاروبار کو بیرساحلہ مقامات ''ٹیکس کی جنتوں،، میں منتقل کیا اور بعد میں بڑے مالیاتی ادارے بھی اپنی شاخیں یا ذیلیات قائم کر کے ان کے ساتھ ہوگئے اور یوں بیرساحلہ مجموعی کاروبار میں خصوصاً کرنسیوں اور مالیاتی اثاثوں کی کاروبار میں بڑا افروغ ہوا۔

بیرساحلہ بینکاری سرگرمیاں ۔ یہ غیر مقیم غیر ملکی بینکوں کے سمندر پار بینکاری یونٹوں کی مقامی کرنسی کو چھوڑ کر دوسری کرنسیوں میں بینکاری کی سرگرمیاں ہیں۔ بعض مما لک اس قسم کے یونٹوں کو صرف بیرونی کرنسیوں میں کام کرنے کی اجازت دیتے ہیں تاکہ ملک میں بیرونی فنڈ کے درون سیلان کی ہمت افزائی ہو اور کرنسی میں مقامی بینکوں کے ساتھ مسابقت سے گریز کیا جائے۔ تاہم غیر ملکی بینکوں کی باضابطہ شاخوں کو عام طور سے اپنے گاہکوں سے امانت وصول کرنے، قرض دینے اور بینکاری کی دوسری معمول کی خدمات سمیت بیرونی اور مقامی دونوں کرنسیوں میں بینکاری کی تمام خدمات انجام دینے کی اجازت دے دی جاتی ہیں۔

بیرساحلہ مالیاتی بازار۔ یہ وہ بیرساحلہ بینکاری اور مالیاتی مراکز ہیں جنہیں ملک کے باہر قائم کیا گیا ہو۔ جیسے کہ بحیرہ کیریبین میں چند ایک یورپی علاقے اور جزائر، یا ایشیائی مراکز مثلاً سنگاپور اور ہانگ کانگ کے مالیاتی مراکز جہاں بین الاقوامی بینکاری اور مالیاتی تاجرات ٹیکس کی منافع بخش سہولیات کا فائدہ اٹھانے کے لئے یورپی کرنسیوں یا مالیاتی اثاثوں میں کئے جاتے ہیں۔ اس قسم کی مارکیٹ کسی بیرساطیہ آزاد ریاست میں بھی ہوسکتی ہے، جہاں ایک مخصوص علاقے میں مقامی قواعد و ضوابط سے آزاد، بین الاقوامی مالیاتی تاجرات، یا بیرساحلہ کرنسیوں کی تجارت کی اجازت ہو۔

بیرساحلہ فنڈ۔ مالیاتی اداروں کے مفہوم میں اس زمرے میں سرمایہ کاری کے بینک اور کمپنیاں، باہمی فنڈ یا بڑے بڑے بین الاقوامی مالیاتی اداروں کے یونٹ ٹرسٹ اور ذیلی کمپنیاں، نیز تمسکات کی منڈیوں میں عالمی سودوں میں مصروف وسطیارخانے شامل ہیں۔ بین الاقوامی مالیات کے وسیلے کے مفہوم میں اس کا مطلب ہے بیرساحلہ مقامات پر سرمایہ اکٹھا کرنا یا رقم لگانا، اور بڑے بڑے بیرساحلہ مراکز میں مالیات کی فراہمی کے سلسلے شروع کرنا ہے۔

پرساطیہ معائنہ، کاروبار۔ کسی کمپنی کی کیفیت یا اس کے اثاثوں کی مالیت معلوم کرنے کے لئے دفتری جگہ، اسٹاک، مال تجارت، اراضی جائیداد یا مالیاتی ریکارڈ کی جانچ پڑتال جو موقع پر کی جائے۔ اس میں کاروبار یا کمپنی کی جگہ پر ریکارڈ، وثیقات اور واؤچروں کی جانچ پڑتال شامل ہے۔

پرساطیہ معائنہ، بینک ۔ (اندراج دیکھئے)

قرد کی کھلی لائن ۔ قرد کی ایک سہولت جو پہلے سے طے شدہ شرائط پر اہل قرض داروں کو قرضی رقوم حاصل کرنے کے لئے دستیاب ہو۔ یہ سہولت اوورڈرافٹ کی مانند ہے، سوائے اس کے کہ قرد کی مجموعی رقم یا اس کی سہولت پر کوئی حد ہر قرض دار کے لئے متعین ہو جس کے مطابق وہ ایک خاص عرصے میں کوئی رقم حاصل کرسکے۔ (اندراج دیکھئے)

کھلا سرمایہ کھاتہ۔ توازن ادائیگی کے مفہوم میں کھلے ہوئے سرمایہ کے کھاتے سے مراد غیر ملکی سرمائے کا آزادانہ درون سیلان ہے اور بیرون سیلان ۔جس کی ابتداء زیادہ تر نجی شعبے سے ہو اور جو بین الاقوامی مالیاتی منڈیوں یا کثیر القومی بینکوں کے ذریعہ کیا جائے۔ سرمائے کی اس منتقلی میں میکانیوں اور مقدار پر کوئی پابندی نہیں ہوتی ، ماسوا قیاسیہ یا غیر قانونی منتقلیوں کے جو عدم استحکام پیدا کریں۔ یہ سیلانات خصوصاً نجی شعبہ سے اُبھرتے ہیں اور مالیاتی بازاروں کے ادارے مثلاً کثیر قومی بینکوں کے معرفت کئے جاتے ہیں ،جن کا اندراج مجاز اتھارٹیوں کے پاس کرا دیا گیا ہو۔ مثلاً مرکزی بینک کے پاس ، یا ایکس چینج کمیشن ، یا بیرونی سرمایہ کاری کی سرگرمیوں سے متعلق دیگر ضوابطی ایجنسیوں کے پاس ، جو سرمائے کی بین الاقوامی منتقلی سے منسلک ہوں۔ کھلے سرمایہ کھاتے عموماً ملکوں سے منسلک ہیں جن کے توازن ادائیگی کی حیثیت مضبوط ہو۔ یہ ان ممالک کی ملکی معیشت کی توانائی پر منحصر ہے۔ ساتھ ہی ان ملکوں کی بین الاقوامیمارکیٹوں میں طاقتوری، خصوصاً ان کے برآمدات کی مستحکم فعالیت پر منحصر ہے۔ یہ عناصر وضعی طور پر وہ معاشی اور مالیاتی بنیاد مہیا کرتے ہیں جو اِن ملکوں کو سرمایہ کے درسیلانات و برسیلانات کو مدغم کرنے کے لئے یا ان سے عہدہ برآ ہونے کے لئے درکار ہوتی ہے۔

کھلے بازار کے عمالات۔ اس سے مراد مرکزی بینک کے سرکاری تمسکات ،خزانہ بل اور سٹیفکیٹ کی خرید وفروخت ہے جو کہ حسب ذیل مقاصد کے لئے کی جائے۔ بینکاری کی سیالیت ،محفوظوں اور سود کی شرحوں کو منضبط اور کنٹرول کرنا ، یا زری پالیسی کے مقاصد کو دوش بدوش لانے کے لئے بینکاری قرد کی فراہمی اور لاگت کو متاثر کرنا۔ اس مفہوم میں کھلے بازار کے عمالات کو سرکاری تمسکات خریدنے اور خزانہ بلز کی بازکٹوتی کرنے کے لئے طاقت ور زری کنٹرول کے وسائل کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے جو کہ بینکاری نظام کی سیالیت ، بینکاری نظام کے محفوظات ، اور اس طرح بینکاری کے قرد میں اضافہ کرتے ہیں۔ جب کہ ان تمسکات کی فروخت بینکاری قرد کی رسد گھٹا دیتی ہے ، اور اس فروخت کے ساتھ ساتھ اکثر کٹوتی کی شرح میں اضافہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ان دونوں وجوہات سے بینکاری قرد کی رسد گھٹ جاتی ہے اور عوام کے لئے قرض داری کی لاگت میں اضافہ ہوتا ہے۔ بجٹ کے خساروں کو پورا کرنے کے لئے ، یا سرکاری قرضداریوں کی ضروریات کے لئے فنڈ مہیا کرنا۔

کھلے بازار کی شرحیں۔ یہ زری مارکیٹ کی مختصر مدت کی شرحیں ہیں ، جیسے خزانہ بلز اور خزانہ سرٹیفکیٹوں کے لئے مرکزی بینک کی شرح کٹوتی ، بینکاری کی قبولیت کی شرحیں ، یا مختصر مدتی امانتی شرحیں ، یا بین بینکی طلبی زر کی شرحیں ، یا طے یاب امانتی سٹیفکیٹ کی شرحیں ، یا مختصر مدت کے مالیاتی نصیرایات کی شرحیں جن کی ثانوی منڈیاں ہوں۔

سرمایہ کاری کا کھلا فنڈ۔ امریکہ میں سرمایہ کاری کی کمپنی یا کوئی باہمی فنڈ ، یا برطانیہ اور پاکستان میں سرمایہ کاری کا وقف ، جس میں نئی سرمایہ کاری پر پابندی نہیں ہوتی اور شراکت کی شرائط تمام سرمایہ کاروں کے لئے یکساں ہوتی ہیں۔ یعنی یہ فنڈ نئے سرمایہ کاروں کے لئے کھلا ہوتا ہے اور جو بازار کی قیمت پر نئے حصص خرید سکتے ہیں۔ یہ فنڈ نئے اضافی حصص فروخت کرسکتا ہے اور بچے ہوئے حصص کی بازخرید کے لئے تیار رہتا ہے۔ فنڈ کے حصص کی اس مسلسل خرید وفروخت بازار کی اس مروجہ شرح پر کی جاتی ہے جسے فی حصہ خالص اثاثے کی لاگت کہتے ہیں۔ اس لاگت کا حساب روزانہ اسٹاک مارکیٹ میں کاروبار بند ہونے پر کیا جاتا ہے جہاں پر حصص کا اندراج اور کاروبار کیا جاتا ہو۔
(اندراج دیکھئے)

عمالی لاگتیں۔ کسی کمپنی کی وہ لاگتیں جو کہ معمول کے طور پر اس کے کاروبار کے سلسلے میں درپیش ہوں۔ مثلاً کاروباری عمالات، ساختمانی اور فروخداریوں کی لاگتیں، یا انتظامی امور کی لاگتیں جو کہ کمپنی کو ادا کرنی پڑیں خواہ اس کے کاروبار کی سطح کچھ بھی ہو۔

عمالی کارگزاری۔ بینکاری میں عمالی کارگزاری سے مراد کسی بینک کی اس کے گاہکوں کے لئے خدمات کی کوالٹی اور مستعدی ہے۔ یعنی یہ کہ بینک ان خدمات کو معمول کے طور پر بینکاری معیارات کے برابر یا ان سے بہتر طور پر اپنے گاہکوں کو مہیا کرتا ہے اور ان لاگتوں پر کرتا ہے جو کہ بینکاری لاگتوں کے مطابق ہوں جن کی پیائش قرضگاری رقوم اور سرگرمیوں کی لاگت یا امانتوں کی لاگت سے کی جاسکے۔ اور یوں عمالی کارگزاری کا اندازہ بینک کی منفعت اور اس کے مالکایہ پر حاصلات کے ذریعہ کیا جاسکے۔

عمالی اخراجات۔ کوئی کاروبار چلانے کے لئے روزمرہ کے اخراجات۔ ان میں فروخت کی لاگت اور عام انتظامی سرگرمیوں کی لاگت شامل ہے۔

عمالی آمدنی۔ کسی کمپنی کے لئے یہ معمول کی کاروبار سے حاصل ہونے والی وہ آمدنی ہے جس میں سے فروخت کی لاگت اور متعلقہ عمالی اخراجات منہا کر دیئے گئے ہوں۔ سرمایہ کاریوں اور دیگر مالیاتی سرگرمیوں سے حاصل ہونے والی آمدنی کو عمالی آمدنی میں شامل نہیں کیا جاتا۔

عمالی پٹہ۔ پٹے پر دیئے ہوئے اثاثوں کی معاشی زندگی سے کم مدت کے لئے لکھا ہوا پٹہ۔ یہ پٹے عام طور پر سامان تیار کرنے والے دیتے ہیں جن سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنا سامان واپس لیں گے اور اسے دوسرے استعمال کرنے والوں کو دوبارہ پٹے پر دے دیں گے۔ تجارتی بینک اور پٹے داری کی کمپنیاں، دونوں ہی عمالی پٹے دے سکتی ہیں۔ اس قسم کے پٹے عام طور سے پٹے دار کی خواہش پر قابل تنسیخ ہوتے ہیں۔

عمالی سیالیت۔ نارمل کاروباری سرگرمیوں کے لئے وہ دستیاب نقد رقم یا وہ مثل نقد اثاثے جنہیں فوری طور پر نقد رقم میں تبدیل کیا جاسکتا ہو۔ کسی کمپنی کے بارے میں اس وقت کہا جاتا ہے کہ وہ سیال ہے جب اس کے پاس اپنے مختصر مدتی واجبے پورے کرنے کے لئے نقد رقم یا وسرے سیال ذرائع موجود ہوں۔

عمالی طریقات۔ یہ کسی کاروبار کے وہ معیاری طریقات، تسلیم شدہ معمولات اور رواجات ہیں جن کا تعین مناظمت کرے اور کمپنی یا کاروبار کا عملہ ان کی پیروی کرے اور ان پر عمل کرے۔ ان عمالی طریقات کو عمالات کے ناظمے پر درج کیا جاتا ہے اور ان معمولات کی وضاحت کر دی جاتی ہے جن پر بینک کے عملے یا انتظامی افسران کو عمل کرنا ہوگا۔ ان میں بینکاری کے معمولی سودے وصولی اور ادائیگی، حساب داری کا انتظام اور گاہکوں کی امانتی رقوم کا ریکارڈ، قرض گاری کی کارروائی کی ابتداء، منظوری، تقسیم کاری، اور قرض کے حسابات کی دیکھ بھال، بینکاری فریب کے خلاف تحفظ اور جانچ پڑتال شامل ہیں۔

عمالی نفع (نقصان)۔ وہ رقم جس سے کسی کاروبار کے عمالات سے حاصل ہونے والی آمدنی کسی مصرحہ مدت کے دوران عمالات اور فروخداری یا خدمات کی لاگتوں کے اخراجات کے مجموعے سے بڑھ جائے۔ اگر فروخت کی لاگت اور عمالی اخراجات مل کر عمالی کی آمدنی سے بڑھ جائیں تو عمالی نقصان ہوگا۔

عمالی منافع اور مارجن کا تناسب۔ یہ فروخت، ٹیکسوں اور سود سے پہلے کی کمائیوں کا تناسب ہے۔یعنی یہ تناسب فروخت کے فی روپیہ عمالی منافع کا پیمانہ ہے،اوراس عمالی لیوریج کو ظاہر کرتا ہے جوفرم کواپنے کاروبار میں دستیاب ہے۔ (اندراجات دیکھئے)

عمالی خطرہ۔

- **کسی کاروبار کے لئے** اس سے مرادمشین ، پلانٹ ، سازوسامان ، مال،توانائی اوربجلی کی فراہمی میں تعطل،مزدوروں کے تنازعات، ہڑتال اور واک آؤٹ ،مواصلات اورنقل وحمل کی سہولیات میں خلل یا ان کےٹوٹ جانے کے خطرات ہیں۔
- **کسی بینک کے لئے** عمالی خطرات کئی طرح کے ہو سکتے ہیں،مثلاً مختصر مدت کے لئے ناسیالیت،یا بازاری شرح سود میں غیرمتوقع اورمخالف تبدیلیاں، مالیاتی یا معیشتی زوال، زرمبادلہ کے بازار میں مخالفانہ روش،خصوصاً اگر بینک نے غیرملکی کرنسیوں میں کافی رقم لگارکھی ہو، یا معیشت کے اس شعبے میں پس ماندگی جس میں بینک کا کاروبار وسیع ہو۔

عمالی کنٹرول۔ کسی کاروبار کےعمالات،اس کے طریقات میں رائج دیکھ بھال اورکنٹرول کا انتظام، یا سرکاری ہدایات اورمقامی قوانین کی مطابقت میں درست اور قابل قبول لائحہ عمل کویقینی بنانے اورغلطیوں سے بچنے اورفریب اورجعل سازیوں سے محفوظ رہنے کی غرض سے منظّم اور وابستہ جانچ پڑتال اورکنٹرول کا انتظام،عمالی کنٹرول کہلاتا ہے۔

آپشن۔ یہ ایک متاجرہ ہے جوکہ اثاثہ بردارکو یہ حق دیتا ہے کہ وہ اثاثے کی خریدوفروخت کرسکے لیکن مجبورنہیں کرتا۔ یہ خریدوفروخت مستقبل میں ایک مختصرعرصے کے دوران کی جاسکتی ہے جوکہ متاجرہ کے لئے نازک اہمیت رکھتا ہے،اور صرف ایک منظورشدہ قیمت پرجسے واری قیمت یا اختیاری قیمت کہتے ہیں۔اگراس متاجرے میں تاجرت کی کوئی آئندہ تاریخ متعین ہوتو یہ یورپی طرز کا آپشن ہوگا۔لیکن اگرمتاجراتی عرصے میں تاجرت بار بار کی جاسکےتو یہ برمودا طرز کا آپشن ہوگا۔ اگرتاجرت کا وقت متاجرہ کا حامل فریق متعین کرے لیکن صرف متاجرہ کے عرصے کے اندراندر،تو یہ امریکی طرز کا آپشن ہوگا۔ تمسکات کے بازاروں میں آپشن دو طرح کے ہوتے ہیں،ایک کال آپشن اور دوسرا پٹ آپشن جیسا کہ درج ذیل ہے۔

- **کال آپشن** میں اس کےخریدارکوایک پریمیم کےعوض متاجرہ کی رو سے یہ حق ملتا ہے کہ وہ اسٹاک یا حصص کوفروخدار سے متاجرہ عرصے کے دوران خرید سکتا ہے،اور یہ خریدصرف منظورشدہ قیمت یا واری قیمت پہ کی جاسکتی ہے۔ یہ خریداری اس توقع میں کی جاتی ہے کہ اسٹاک کی قیمت بڑھے گی اور واری قیمت سے بھی زیادہ ہوجائے گی۔اگر واقعی میں ایسا ہو،اور وہ بھی متاجرے کےعرصے میں،تو خریدارکا فائدہ اسٹاک کی بازاری قیمت کاواری قیمت سے ایزاد ہے۔ یہ خاصا بڑافائدہ ہے کیونکہ اس تاجرت میں خریدار کا مالی معرض صرف پریمیم ہے،یعنی کہ اس نے اپنی کوئی اوررقم نہیں لگائی ہے۔اگراسٹاک کی بازاری قیمت اس کی واری قیمت کے لحاظ سے نہ بھی بڑھے تو خریدار کا نقصان صرف پریمیم ہے جوکہ اس نے آپشن کے فروخدارکو دیا ہے۔اور وہ بھی پوری رقم نہیں بلکہ اس سے کم ،اگر متاجرہ عرصے کے گزرنے سے پہلے بند کردیا جائے۔آپشن کی یہ تاجرت دونوں فریقین کے لئے ایک کھلی پوزیشن ہے جس میں خریدار کی پوزیشن لانگ ہے اورفروخدار کی پوزیشن شارٹ ہے۔ یہ پوزیشن اس وقت تک کھلی رہے گی

جب تک مستاجرہ کا عرصہ نہ گزر جائے یا اسے استعمال نہ کرلیا جائے۔فروخدار کو کال آپشن کے ذریعہ کسی اسٹاک کو شارٹ کرنے میں یہ فائدہ ہے کہ ایک تو اسے پریمیم ملا، دوسرے اس کی توقع یہ ہوگی کہ اسٹاک کی قیمت نہیں بڑھے گی۔اور اگر بڑھی بھی تو یہ بازاری قیمت اسٹاک کی منظور شدہ قیمت یعنی واری قیمت تک نہیں پہنچے گی، یا یہ کہ خریدار مستاجرہ کو استعمال نہیں کرے گا، یا قیمت میں اضافہ مستاجرہ کے عرصے کے اندر اندر نہیں ہو سکے گا۔اگر اضافہ ہو بھی تو فروخدار کا نفع پریمیم کے علاوہ وہ فرق ہے جو کہ اسٹاک کی تحصلت کی لاگت اور اس کی بازاری قیمت کے مابین ہوگا بشرطیکہ فروخدار نے کور کال آپشن بیچا ہو۔یعنی وہ اسٹاک جو پہلے سے ہی خریدے گئے ہوں اور فروخدار کے خریطے میں موجود ہوں۔لیکن اگر فروخدار کے پاس وہ اسٹاک نہیں ہیں یعنی کہ اس نے بغیر کور کے کال آپشن بیچا ہو تو پھر اسے نہایت بڑے خطرے درپیش ہوں گے۔ کیونکہ اگر اسٹاک کی قیمت بڑھی اور واری قیمت سے بھی آگے نکل گئی اور خریدار نے آپشن کو کال کرلیا تو پھر فروخدار کو یہ اسٹاک بازاری قیمت پر خریدنے پڑیں گے اور واری قیمت پر حوالے کرنے ہوں گے۔یہ بازاری قیمت جتنی بھی واری قیمت سے زیادہ ہوگی، فروخدار کا پریمیم کے علاوہ اتنا ہی نقصان ہوگا۔

- **پُٹ آپشن**، کال آپشن کے بالکل برعکس ہے۔یہ بھی ایک مختصر مدت کا چند مہینوں کے لئے ایک مستاجرہ ہے جس کی رو سے ایک پریمیم ادا کر کے پٹ آپشن کے خریدار کو یہ حق ملتا ہے کہ وہ مذکورہ اسٹاک کو ایک منظور شدہ قیمت پر فروخت کرے گا جسے واری قیمت کہتے ہیں۔یہ عموماً اس توقع میں کہ اسٹاک کی بازاری قیمت گرے گی اور مستاجرہ کی مدت ختم ہونے سے پہلے واری قیمت سے بھی کم ہو جائے گی۔اگر ایسا ہو تو خریدار کا فائدہ واری قیمت کا بازاری قیمت سے ایزاد ہے، علاوہ اس پریمیم کے جو کہ آپشن خریدنے کے لئے دیا گیا ہو۔یہ آپشن ان خریداروں کے لئے پسندیدہ ہے جنھوں نے اسٹاک پہلے سے خرید رکھے ہوں اور اب قیمتوں میں گراوٹ کے پیش نظر اپنے نقصانات کے معرض کو کم کرنا چاہتے ہوں۔خصوصاً اس صورت میں جب اسٹاک کی واری قیمت وہی ہو جو انھوں نے اسٹاک خریدنے پردی ہو، یا اس سے بھی کم ہو۔البتہ پٹ آپشن کے فروخدار کو بڑے نقصانات کا خطرہ ہوتا ہے کیوں کہ اس کی توقع برعکس ہوتی ہے کہ قیمتیں اتنی زیادہ کم نہیں ہوں گی۔لیکن اگر بازاری قیمت گری اور یہاں تک وہ واری قیمت سے بھی کم ہوئی تو فروخدار کو واری قیمت پر وہ اسٹاک خریدنے پڑیں گے اور یہ اس کا نقصان ہے۔صرف اس پریمیم کے علاوہ جو اسے آپشن فروخت کرنے پر خریدار نے ادا کیا ہو، بشرطیکہ خریدار نے مستاجرے کو اس کی مدت کے اندر اندر ہی استعمال کیا ہو۔

تنظیمی وضع۔کسی کاروباری یونٹ میں واضح اور باقاعدہ بنائے ہوئے وہ مدارج جو مناظمت، فیصلہ سازی، اطلاع دہی اور کنٹرول کو قائم کرنے کا اہتمام کریں اور یوں احتساب اور ذمہ داری قائم کریں۔ یہ تنظیمی وضع، مختاری سلسلے کا تعین کرتی ہے اور یہ تصریح کرتی ہے کہ کاروباری عمالات اور کارگزاری کے لئے کون کس کس امر کا اور کس کے سامنے ذمہ دار ہوگا۔ یہ وضع تنظیم کے احراف اور اس کی کاروباری نوعیت پر منحصر ہے اور اسے محکمہ ورانہ طور پر تقسیم کردیا جاتا ہے، لیکن انجام دی جانے والی سرگرمیوں کی نوعیت کے لحاظ سے انہیں مربوط رکھا جاتا ہے۔تنظیمی وضع کی بہت سی قسمیں ہوتی ہیں، مثال کے طور پر سلسلہ وار تنظیم، سلسلہ اور عملدرآمد تنظیم، افقی اور عمودی تنظیم۔یہ ہر کمپنی کی اپنی پالیسی ہوتی ہے کہ وہ ایسے تنظیمی ڈھانچے کو اختیار کرے جو اس کے لئے سب سے زیادہ موزوں ہو۔

برخیزہ۔ یہ کسی پیداگر یا فرم کی وہ پیدت ہے جسے حتمی صارفین کے حوالہ کیا جائے یا فروخت کیا جائے جو اسے اپنے مصرف میں لائیں یا حتمی صارفین کے استعمال سے پہلے اس پیدت کو ان کمپنیوں کو بیچا جائے جو اسے اپنی پیداوار کے لئے بطور درخیزہ کے استعمال کریں یہ اس بات پر منحصر ہے کہ وہ پیداگر یا فرم پیداواری سلسلے کی کون سی کڑی ہیں۔ یوں کسی فرم کے لئے برخیزہ اشیاء کی وہ مقدار ہے جس کی ساختمانی یا پیداوار کی گئی ہو، یا اگر وہ خدماتی فرم ہے تو یہ وہ خدمات ہیں جو فرم نے انجام دی ہوں۔لہذا پیداگر یا ساختمان کے نقطہ نگاہ سے برخیزہ وہ ساختہ مد ہے جسے دوسروں کو بیچا جائے خواہ اس کا استعمال بطور درخیزہ کے ہو، یا صارفین اسے حتمی پیدت کے طور پر استعمال کریں۔

اجمالی بقایا۔ یہ کسی کھاتے کے سلسلے میں یا اس کھاتے میں دستیاب رقم کو کہتے ہیں۔ یا کسی قرض کے سلسلے میں اس زر اصل کو کہتے ہیں جسے واپس کرنا ہے۔ واجبے کے سلسلے میں یہ واجبہ ہے جسے پورا کیا جانا ہے یا جس کی ادائیگی کرنی ہے۔ بقایا کے سلسلے میں یہ وہ رقم ہے جسے ان لوگوں سے جمع کرنا ہوگا جو ادائیگی کے ذمہ دار ہوں گے۔

اجمالی چیک۔ کوئی چیک جسے کھاتے دار نے جاری کیا ہو لیکن ابھی وہ اس بینک کے سامنے پیش نہ کیا گیا ہو جس پر وہ چیک ادائیگی کے لئے جاری کیا گیا ہو۔

او ٹی سی مارکیٹ۔ یہ بازارسازوں، بیوپاروں اور وسطیاروں کی بڑی تعداد کے ایک نیٹ ورک پر مشتمل بازار ہے۔ یہ تمسکات کا ایک ثانوی بازار ہے جس میں وسطیارے اپنے گاہکوں کی جانب سے یا خود اپنے لئے تمسکات کی تجارت میں مشغول رہتے ہیں جن میں اسٹاک حکومت یا کارپوریشنوں کے بانڈ شامل ہیں۔ اور کسی اسٹاک ایکس چینج کے اندر تاجرت کرنے کے بجائے برقیاتی مواصلاتی کمپیوٹروں اور ٹیلی فون کے ذریعہ کاروبار کرتے ہیں۔ اس طرح یہ بازار کسی ایک جگہ جمع ہونے کے بجائے ہر طرف پھیلا ہوا ہے۔ ترقی یافتہ ممالک میں یہ مارکیٹ خاصی بڑی اور نمو پذیر ہے اور اس کا کاروباری حجم بہت سے اسٹاک ایکس چینجوں سے بڑا ہے۔ اس طرح یہ بڑے شہروں میں منظّم اسٹاک ایکس چینجوں کے لئے سخت مقابلے کا باعث بنتا جارہا ہے۔

خزانہ بل کی او ٹی سی تجارت۔ حاملین کے درمیان خزانہ بل کی براست خرید و فروخت یا مرکزی بینک میں یا محکمہ خزانہ میں خرید و فروخت۔

زائد قرض گیری۔ ضرورت سے زیادہ قرض لینا، یا قرض کی ادائیگی کی گنجائش سے آگے بڑھ جانا۔ کاروباری ادارے اس صورت میں ضرورت سے زیادہ قرض لیتے ہیں جب وہ محسوس کریں کہ مستقبل میں قرض کی لاگت بڑھنے والی ہے یا انھیں کاروباری دورانیہ پر سیالیت کی کمی کا اندیشہ ہو۔ حکومتیں اپنے بجٹ کے خساروں کو پورا کرنے کے لئے زائد قرض گیری کرتی ہیں یا اخراجات کے ان کی حد سے بڑھ جانے کی صورت میں کرتی ہیں جن کا پہلے سے اندازہ نہیں کیا جاسکتا تھا۔ افراد اپنے غیر متوقع اخراجات پورے کرنے کے لئے اور اشیائے صرف پر زائد خرچ کی صورت میں زائد قرض گیری کرتے ہیں۔

پرڈرافٹ (او ڈی)۔ پرڈرافٹ سے مراد کسی کھاتے دار کے لئے مختصر مدتی شرح سود پر ایک مقررہ حد تک کسی بینک کی جانب سے پہلے سے منظور کردہ قرد کا ایک سلسلہ ہے۔ قرد کی یہ سہولت کھاتے میں کریڈٹ کی میزان سے زیادہ نقد رقم کے نکاسیہ پر جاری کردہ چیکوں کی ادائیگی کی اجازت دیتا ہے۔ یعنی کہ یہ قرد مستعد اور تیار سیالیت فراہم کرتا ہے جس کی جیسے ہی اور جب بھی ضرورت پیش آئے۔ یہ نوے سے ایک سو اسی دنوں کے لئے مختصر مدتی تجارتی بینک کے قرد کی سب سے

زیادہ عام قسم کی قرد کی وہ سہولت ہے جو کسی بینک کے کاروباری اور کارپوریٹ گاہکوں کو بازار کی مبدل شرحات سود پر فراہم کی جاتی ہے۔ پرڈرافٹ کے قردات کسی بینک کے قرضی خریطے میں قرد کے بڑے حصے کی تشکیل کرتے ہیں اور انہیں دوسری اقسام کے کاروباری قرضوں پر ترجیح دی جاتی ہے، خاص طور سے اس وجہ سے کہ کسی بینک کے لئے پرڈرافٹ کی سہولت کی لاگت کم ترین ہوتی ہے، اور قردی ساکھ وری کی علیحدہ تعینت کی ضرورت نہیں ہوتی۔ گاہک بھی پرڈرافٹ کو ترجیح دیتے ہیں کیونکہ یہ ایک متبادل سلسلہ قرد کی طرح ہے اور ردائیگی میں مقررہ تاریخ سے آگے تک تاخیر کی صورت میں اسے قرض گار کی منظوری سے باآسانی ادا کیا جاسکتا ہے۔ پرڈرافٹ کی اقسام یہ ہیں۔

- **عارضی پرڈرافٹ**۔ یہ اچھے گاہکوں کے لئے ایک قردی سہولت ہے جو ان کی خصوصی درخواست پر ایک ہفتے کی مختصر مدت کے لئے قرد کے غیر متوقع اور فوری اخراجات کو پورا کرنے کے لئے فراہم کی جاتی ہے۔
- **ستھرا پرڈرافٹ**۔ اگر گاہک کی مالیاتی ضروریات کا عرصہ سات دن سے بڑھ جاتا ہے تو باقاعدہ پرڈرافٹ کی سہولت فراہم کی جاتی ہے اور قرض دار کے دستخط شدہ طلبی پرامیسری نوٹ کے عوض نکاسات کی اجازت دی جاتی ہے۔ کسی پرڈرافٹ کی وضع شدہ سہولت کے تحت ایسا اوڈی جو بانڈ، حصص، رہن یا دیگر تمسکات اور مرئی اثاثوں کے عوض ضمانت یافتہ ہو اور جس میں طویل تر مدتوں کے لئے توسیع کر دی گئی ہو۔

پرڈرافٹ کی سہولت۔ یہ کسی بینک کے گاہکوں کے لیے پہلے سے منظور کردہ قرضے کی لائن ہے جو کہ کاروباری اور کارپوریٹ گاہکوں کے لیے یا انفرادی کھاتے داروں کے لیے بینکوں کی جانب سے مختصر مدت کی قرض گاری کا ایک میکانیہ فراہم کرتی ہے، تاکہ عام طور پر نقدی کے درون سیلانوں یا کاروبار کے تجارہ پر مبنی مختصر مدت کی مالیاتی ضروریات کو پورا کیا جاسکے۔ بعض صورتوں میں اورڈرافٹ کے قرضوں میں مستقل طور پر توسیع کی جاسکتی ہے اور اس طرح مبدل شرحوں پر ایک نیم میعادی قرض گاری کے میکانیئے کی تشکیل ہوتی ہے جو معاہداتی میعادی قرضوں کی جگہ لیتی ہے۔ برطانوی طرز کی بینکاری میں اور پاکستان میں بھی پرڈرافٹ قرض گاری کا ایک بڑا میکانیہ ہے۔

پرڈرافٹ کا تحفظ۔ یہ بینک کی طرف سے فراہم کیا جاتا ہے تاکہ ان چیکوں کی ادائیگی کی جاسکے جو اس کے گاہکوں کے کھاتے میں کریڈٹ کے میزان سے زیادہ کی رقم کے حامل ہوں، اور اس طرح کھاتے دار کی قردی ساکھ کا تحفظ کیا جاسکے۔

بیش رقم کاری۔ کسی پراجیکٹ، کاروبار، یا کسی مقصد کے لئے ضرورت سے زیادہ قرض لینا، قرض دینا یا رقم اکٹھا کرنا۔ بیش رقم کاری کرنے والی کمپنی یا پراجیکٹ غیر درکار لاگت اور یوں قرضی ادائیگیوں کا بوجھ بھاری کرتے ہیں۔

اوپری لاگتیں۔ ساختمانی میں یہ خام مال اور محنت کی لاگت کے علاوہ ساختمانی کی بقیہ لاگتیں ہیں۔ ان میں پلانٹ کی فرسودگی، ایندھن، توانائی کے اخراجات اور بحالی کے اخراجات شامل ہوتے ہیں۔ تجارت یا تقسیم کاری کے کاروبار میں بالائی لاگت میں تمام ناراست اخراجات شامل ہوتے ہیں، یعنی وہ خرید وفروخت کی لاگت سے تعلق نہیں رکھتے۔ مثلاً کرایہ، تنخواہیں، دفتری اخراجات جو کہ ہر صورت میں ادا کرنے پڑیں۔

بیش مقروض قرض خواہ۔ اگر کوئی قرض دار، خواہ وہ کوئی فرد ہو یا کمپنی یا کوئی بینک ہو، جس کے مجموعی بقایا واجبے اگر اس کی ردائیگی کی صلاحیت سے زیادہ ہوں اور اس کے مالکا یہ سے غیر متناسب ہوں تو قرض دار بیش مقروض ہوگا۔

یک شبی قرضہ۔ بین بینکی مارکیٹ میں زائد سیالیت والے بینکوں کی جانب سے مختصر مدت کا قرض جو ان بینکوں کو فراہم کیا جائے جنہیں فوری سیالیت کی ضرورت ہو۔ یک شبی قرضے دوسرے ہی دن چکا دیئے جاتے ہیں۔

یک شبی رقم۔ وہ رقم جو بین بینکی مارکیٹ میں عارضی رقم کے ضرورت مندوں کو زائد رقم رکھنے والے بینک فروخت کریں۔ رقوم کی وہ مارکیٹ جہاں مالیاتی ادارے اپنی زائد سیالیت کو دوسرے بینکوں کے ہاتھ فروخت کرتے ہیں۔ یہ ایک شبی رقم کا سب سے بڑا ذریعہ ہوتی ہے۔ یک شبی قرض گیریوں کا اگلے دن حساب کر دیا جاتا ہے۔

یک شبی شرح۔ اسے بین بینکی شرح بھی کہتے ہیں۔ کسی ایک بینک کی جانب سے کسی دوسرے بینک کو دیئے جانے والے یک شبی قرضے یا چند ایام کار کے مختصر مدتی قرض پر چارج کی جانے والی شرح۔ یہ بین بینکی قرض گیری زیادہ تر فوری سیالیت کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ہوتی ہے اور سب سے زیادہ مہنگی قسم کی قرض گیریاں ہوتی ہیں اور بازاری شرح سے خاصے پریمیم پر ملتی ہیں۔ (اندراج دیکھئے)

منافع کا مبالغہ۔ فروخت شدہ اشیاء کی لاگت گھٹا کر، یا گدامیہ کی قدر رینہ میں ہیر پھیر کر کے، یا کم رقم کا پرووبژن کر کے، یا ایسے ہی اور طریقوں سے کسی کمپنی کا اپنے کتابی منافعوں کو بڑھا چڑھا کر دکھانا۔ منافعوں کی اس غلط تصویر کو بعض اوقات قرض داروں، حصہ داروں اور کمپنی کے ساتھ کاروبار کرنے والے دوسرے فریقوں کو متاثر کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ فریب کاری کی ایک قسم ہے۔

زائد عوضیہ۔ ایک ایسی صورت حال جو اس وقت پیدا ہوتی ہے جب کسی کمپنی کے نئے اجراء کردہ حصص خریدنے کے لئے درخواست گزار زیادہ ہوں یا جتنے کے کارپوریٹ اسٹاک یا بانڈ جاری ہوئے ہوں، ان سے زیادہ عوضیات وصول ہو جائیں۔

ملکیت کی حدود۔ تنہا افراد یا کسی گروپ پر کمپنی کے حصص کی زیادہ سے زیادہ تعداد کو اپنی ملکیت میں رکھنے پر عائد کردہ پابندی۔ عام طور سے اس تعداد کو کاروبار میں لگایا ہوا مالکا یہ یا رجسٹرڈ سرمائے کی فیصد شرح کے طور پر بیان کیا جاتا ہے۔